سوال

(576)زکواۃ عشر کا کتنا نصاب ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زکواۃ عشر کا کتنا نصاب ہے۔ خرچ معاملہ حصہ ادا کرنے کے بعد نکالنا چاہیے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکواۃ کا نصاب ہر مال پر الگ الگ ہے۔ چاندی کا الگ سونے کا الگ اسی طرح غلہ کا عشر بھی ہر جنس کا الگ الگ ہے۔ عشر یا نصف عشر سارے مال سے نکلے گا خرچ کا لحاظ کر کے اس میں کمی جائز ہے۔ مگ نکلے گی سارے سے بحکم

وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ ١٤١ سورة الأنعام

''یعنی کاٹنے کے روز خدا کا حق ادا کیا کرو۔''

نصاب زکواۃ

غلہ میں 'پانچ وسق'' پر زکواۃ فرض ہوتی ہے۔ اور 'وسق '21 من 37½ سیر کا ہوتا ہے۔ کیونکہ ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے۔ اور صاع 234 تولے۔ کا ہوتا ہے۔ پس وسق چار من 15۔ 1/2 سیر کا ہوا۔ اوقیہ 40 درہم کا ہوتا ہے۔ اور درم 14 قیراط کا ہوتا ہے۔ اور قیراط 5 جو کا ہوتا ہے۔ دینار 24۔ 1/2 ماشوں کا ہوتا ہے۔ اور 20 دینار 7۔ 1/2 سات تولے سونے پر) چالیسواں حصہ (نصف دینار) زکواۃ فرض ہے۔ علی ھذا 52۔ 2/1 تولہ چاندی پر چالیسواں حصہ زکواۃ فرض ہوتی ہے۔ البتہ زیورات کی زکواۃ میں محدثین کا بے حد اختلاف ہے۔ احوط وافضل یہ ہے کہ دے دیا جائے۔ ہاں مال یتیم میں راجح یہ ہے کہ زکواۃ نہیں ہے۔ (نوٹ) پیشگی زکواۃ دینا جائز ہے۔ فقیر وہ ہے کہ جس کے پس بالکل ہی کوئی خوراک نہ ہو۔ مسکین وہ ہے کہ اس کے پاس وقت ووقت کی خوراک موجود۔ (از حضرت مولانا عبد اللہ صاحب عقیل موی نور توحید لکھنو۔ 10 جون 52)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص738

محدث فتویٰ